قرآن مجید کا پہلا پشتو ترجمہ

پشاور: تیرہ سال کی تحقیق کے بعد محققین نے ایک ۲۲۸ سالہ قلمی نسخہ کی صحت کی تصدیق کردی ہے جسے پشتو زبان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ قرار دیا گیا ہے۔ محققین کی جماعت کے سربراہ مولانا احسان اللہ دانش نے کہا کہ اسے پشاور پشتو اکادمی پاکستان کے شمال مشرقی سرحدی صوبہ کی حکومت کے خرچ پر عنقریب شائع کردے گی۔ مولانا دانش صوبائی محکمۂ اطلاعات کے معاون ناظم بھی ہیں۔ پشتو فارسی کی ایک کھڑی بولی ہے اور یہ ان پٹھانوں کی زبان ہے جن کی غالب اکثریت افغانستان اور مغربی پاکستان میں آباد ہے۔ یہ لوگ "پختون" بھی کہلاتے ہیں۔ مولانا دانش نے بتایا کہ پشتو میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ ۱۷۶۱ء میں ایک جید عالم دین مولانا رکن الدین نے کیا تھا۔ وہ برصغیر میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا زمانہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ نسخہ جس کی تحقیق میں انہوں نے کئی سال صرف کردیئے، سالہا سال پشتو اکادمی کے آرکائیوز میں پڑا رہا لیکن ابھی حال ہی میں یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچا کہ یہ نسخہ مولانا رکن الدینؒ کے قلم سے ہے۔

(سہ روزہ دعوت دہلی، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۹ء)

قدیم مخطوطات کا کیٹلاگ

نیشنل آرکائیوز، دہلی نے ۱۹۹ قدیم اور نادر مخطوطات کا ایک کیٹلاگ شائع کیا ہے یہ مخطوطات عربی، فارسی، سنسکرت، اردو، ہندی اور بنگالی زبانوں میں ہیں اور ان کا تعلق کتب مقدسہ کی تشریحات بالخصوص قرآنیات اور قانون اسلامی سے ہے۔ یہ مخطوطات فورٹ ولیم کالج، کلکتہ کے وسیع تر ذخیرہ کا ایک حصہ ہیں۔ کتاب کے آخر میں دو اشارے دیئے گئے ہیں جن سے کتاب کی افادیت میں بڑا اضافہ ہوگیا ہے۔ پہلے اشاریہ میں کتابوں کے عنادین کو پیش نظر رکھا گیا ہے اور دوسرے میں مصنفین، مرتبین اور مترجمین کا احاطہ کیا گیا ہے۔ کتاب کی ترتیب نیشنل آرکائیوز کے ڈائرکٹر ڈاکٹر آر۔ کے۔ پرتی نے دی ہے۔

(ٹائمز آف انڈیا، دہلی، ۴ نومبر ۱۹۸۹ء)